سوال

میں اپنی ساس اور نند کے ساتھ رہتی ہوں اور روزانہ یا ایک دن کے بعد غسل جنابت کرتے ہوئے شرم آتی ہے، کیا میرے لیے غسل کے بدلے تیمم کرنا ممکن ہے، اس لیے کہ ہفتہ میں ایک یا دو بار تیمم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ گھر میں رہنے والے زیادہ غسل کرنا محسوس نہ کریں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

غسل جنابت پانی کے ساتھ کرنا فرض ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤیہاں تک کہ تم جو کچھ کہتے ہو اسے سمجھنے لگو، اور نہ ہی حالت جنابت میں حتی کہ غسل کر لو، اور اگر تم مریض ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی ایک شخص قضائے حاجت سے فارغ ہو، یا تم نے بیوی سے جماع کیا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو، اور اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو، یقینا اللہ تعالی معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے النساء (43).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو غسل کرو، اور اگر تم مریض ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو، یا تم نے بیوی سے جماع کیا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرلو، اور اپنے چہروں اور ہاتھ پر اس سے مسح کرو، اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنی نعمتیں پوری کرنا چاہتا ہے تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو المآئدۃ (6).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مٹی مسلمان شخص کی طہارت ہے، چاہے اسے دس برس تک پانی نہ ملے اور جب اسے پانی ملے تو اسے اپنے بدن پر استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بہتر ہے"

اسے بزار نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3861) میں صحیح قرار دیا ہے

مندرجہ بالا آیت کی رو سے غسل کی بجائے تیمم صرف اس وقت ہوسکتا ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال کرنے میں ضرر ہو

لیکن صرف شرم کی بنا پر غسل ترک کرنا جائز نہیں، اور نہ اس صورت میں تیمم کفائت کرے گا، اور نہ ہی اس سے نماز کی ادائیگی صحیح ہوگی بندے کو چاہیے کہ وہ بندوں کی بجائے اللہ سے زیادہ خوف رکھے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

چنانچہ تم لوگوں سے مت ڈر، بلکہ مجھ سے ڈرو المآئدۃ (44).

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا:

کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالی سے ڈرنے کا زیادہ حق ہے اگر تم مؤمن ہو التوبۃ (13).

وہ شرم وحیاء جو واجبات کو ترک کرنے کا باعث بنے وہ شرم قابل مذمت ہے بلکہ یہ تو کمزوری ہے نہ کہ ایسی حیاء جو قابل مدح ہو

آپ کے لیے یہ ممکن ہے کہ آپ ایسے وقت میں غسل کریں جس میں انہیں شعور بھی نہ ہو اور پتہ ہی نہ چلے تاکہ آپ کی شرم میں کمی ہو مثلا نماز فجر سے قبل ، یا پھر کوئی ایسا طریقہ اختیار کر لیں جس سے پانی کی آواز پیدا نہ ہو، اور آپ کے غسل کرنے کا پتہ ہی نہ چل سکے ، یا کوئی اور طریقہ اختیار کر لیں جو آپ کے مدد و معاون ہو اور آپ ان سے نہ شرمائیں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

42979